[illegible]

المواهب اللدنية

بالمنح المحمدية

(اردو ترجمہ)

مع حواشی شرح زرقانی

تصنیف

شارح بخاری امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

مولانا محمد صدیق ہزاروی

ناشر

فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

Butt

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

بے شک تمہارے لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی بہتر ہے

اَلْمَوَاهِبُ اللَّدُنِّيَّة

بِالْمِنَحِ الْمُحَمَّدِيَّة

(اُردو ترجمہ)

الجزءُ الاوّل

تصنیف

شارح بخاری امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی رحمہ اللہ تعالیٰ

(۸۵۱ــــ ۹۲۳ھ)

ترجمہ

مولانا علامہ مُحمّد صدّیق ہزاروی مدظلہ العالی

سینئر مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اردو بازار لاہور

تصحیح : مولانا حافظ محمد ابراہیم فیضی فاضل علوم شرقیہ
مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز لاہور
الطبع الاوّل : ربیع اوّل 1425ھ / مئی 2004ء
الطبع الثانی : محرم 1432ھ / جنوری 2011ء

Farid Book Stall
Phone No:092-42-37312173-37123435
Fax No.092-42-37224899
Email:info@faridbookstall.com
Visit us at:www.faridbookstall.com

فرید بُک سٹال ۳۸۔ اُردو بازار لاہور
فون نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۳۷۳۱۲۱۷۳۔۳۷۱۲۳۴۳۵
فیکس نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۳۷۲۲۴۸۹۹
ای۔میل : info@faridbookstall.com
ویب سائٹ : www.faridbookstall.com

غار میں

صحیح بخاری و مسلم میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر ان میں سے کوئی ایک اپنے پاؤں کی طرف دیکھے تو وہ ہمیں دیکھ لے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تمہارا ان دو کے بارے میں کیا خیال ہے جن کا تیسرا اللہ تعالیٰ ہے۔

(صحیح مسلم جلد ۲ ص ۲۷۲، فضائل صحابہ، صحیح بخاری جلد اول ص ۵۱۶، جامع ترمذی جلد ۲ ص ۱۳۶، مسند امام احمد بن حنبل جلد اول ص ۴)

ایک روایت میں ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے غار میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک کو دیکھا تو ان سے خون بہہ رہا تھا، میں رونے لگا اور مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ کو ننگے پاؤں چلنے اور کسی سے بدسلوکی کی عادت نہیں تھی۔

یہ بھی مروی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ غار میں حضور علیہ السلام سے پہلے داخل ہوئے تاکہ اپنی جان کے ذریعے آپ کی حفاظت کریں۔ انہوں نے اس میں ایک سوراخ دیکھا تو اس میں اپنی ایڑی رکھ دی تاکہ وہاں سے کوئی ایسی چیز نہ نکلے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیت پہنچائے، چنانچہ زہریلے سانپ ان کو کاٹنے لگے اور آپ کے آنسو بہہ رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے تو اپنا سر مبارک حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی گود میں رکھ کر آرام فرما ہو گئے۔ سانپ نے آپ کے پاؤں کو ڈسا لیکن آپ نے حرکت نہ کی۔ آپ کے آنسو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور پر گرے تو آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! تمہیں کیا ہوا؟ عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں مجھے کاٹا گیا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعاب مبارک لگایا تو تکلیف زائل ہو گئی۔ اسے رزین رحمہ اللہ (بن معاویہ ابوالحسن العبدری اندلسی مالکی مؤلف تجرید الصحاح) نے روایت کیا ہے۔

یہ بھی مروی ہے کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کھوج لگانے والے کو دیکھا تو آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بہت غمگین ہوئے اور فرمایا: اگر میں قتل ہوا تو ایک شخص کا قتل ہوگا اور آپ ﷺ کو قتل کر دیا گیا تو پوری امت ہلاک ہو گی۔

اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غمگین نہ ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے یعنی اس کی مدد و اعانت ہمارے ساتھ ہے، پس اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پر سکینہ اتارا اور یہ امن ہے جس کی وجہ سے دلوں کو سکون حاصل ہوتا ہے کیونکہ آپ بے قرار تھے (اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بے قرار نہیں تھے) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسے لشکر کے ساتھ مدد فرمائی جس کو (اے لوگو!) تم نہیں دیکھتے تھے اور وہ فرشتے تھے تاکہ وہ غار میں آپ کی حفاظت کریں یا آپ کو دیکھنے سے کفار کے چہروں اور آنکھوں کو پھیر دیں۔